بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 29 شعبان 1446ھ　　28/02/2025　　نمبر: 1446ھ/092

پریس ریلیز

رمضان 1446 ہجری کے نئے چاند کی رویت کا اعلان

(ترجمہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور درود و سلام ہو سب سے بہترین رسولوں میں سے، ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ پر۔

صحیح بخاری میں محمد بن زیاد کے واسطے سے روایت کیا گیا ہے، انہوں نے فرمایا: میں نے ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم ﷺ یا ابو القاسم ﷺ نے فرمایا: **«صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُبِّيَ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا عِدَّةَ شَعْبَانَ ثَلَاثِينَ» "چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو۔ لیکن اگر (بادلوں کی وجہ سے) چاند تم پر چھپ جائے تو شعبان کے تیس دن مکمل کرو۔"**

مبارک رمضان کے نئے چاند کی تحقیق کے بعد، آج بروز ہفتہ چاند نظر آنے کی تصدیق کچھ مسلم ممالک میں شریعت کے مطابق رویت کی شرائط کے تحت ہو گئی ہے۔ لہٰذا، کل بروز ہفتہ اس سال 1446 ہجری کا پہلا روزہ ہوگا۔

اس موقع پر، میں اپنی اور حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے سربراہ اور اس میں کام کرنے والے تمام افراد کی جانب سے، حزب التحریر کے امیر، جلیل القدر عالم عطا بن خلیل ابو الرشتہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، اور اللہ سے دعا گو ہوں کہ وہ انہیں نصرت عطا فرمائے اور ان کے ہاتھوں فتح، جلد کامیابی اور غلبہ عطا کرے۔

اس سال رمضان ایسے وقت میں آیا ہے جب امت، پہلے سے کہیں زیادہ، اس بات کی تلاش میں ہے کہ وہ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق حکمرانی کو دوبارہ قائم کرے۔ امت اس معاملے میں پیش قدمی کے قریب پہنچتی ہے، مگر پھر مغرب کی دھمکیوں کے باعث پسپائی اختیار کر لیتی ہے۔ مصر انگاروں کی مانند راکھ تلے دہک رہا ہے، وہ غزہ کو دیکھ رہا ہے اور کسی بھی وقت بھڑک سکتا ہے۔ عرب اور مغربی حکمران مسلمانوں کی بیداری کو زائل کرنے اور دبانے کی کوشش میں لگے ہوئے

ہیں۔ وسطی ایشیا استعماری کافر مغرب کی بُنی ہوئی فتنہ انگیزی میں الجھا ہوا ہے، تاکہ وہ سنبھل کر اسلام کے قیام کی طرف نہ بڑھ سکے، باوجود اس کے کہ وہاں مغرب کے ایجنٹ موجود ہیں۔ مشرقی ایشیا میں مغرب، وہاں کے مسلمانوں کے جذبات کو باقی امتِ مسلمہ سے کاٹنے کی کوشش کر رہا ہے۔ خلیج عرب کو زبردستی مکمل سیکولرازم کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، فحاشی کو عام کرنے اور یہودی وجود کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کی رفتار تیز کی جا رہی ہے، تاکہ اسلام کو وہاں کے عوام کی سیاسی زندگی سے مکمل طور پر نکال دیا جائے۔ جہاں تک شام کا تعلق ہے، تو اس کی نظریں دمشق میں آنے والے نئے حکمرانوں پر ہیں، جو انہیں اسلام کے راستے پر ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے، جبکہ وہ اس سے راہِ فرار اختیار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

پوری امت ان حقیقی واقعات کو بیک وقت دیکھ رہی ہے اور ان پر غور کر رہی ہے۔ آج امت کے جذبات اس قدر یکجا ہو چکے ہیں کہ وہ ہر واقعے کو بغور دیکھتی اور سنتی ہے، جبکہ عوامی رائے عامہ کے بنیادی امور — شریعت کا نفاذ، امت کی وحدت، مسئلہ فلسطین اور مغربی سازشوں — پر اتفاقِ رائے مسلسل بڑھ رہا ہے۔ اس رجحان کی ایک نمایاں علامت یہ ہے کہ امت میں شریعت اسلامی کے نفاذ میں تاخیر پر بڑھتی ہوئی بے چینی دیکھی جا رہی ہے، یہاں تک کہ اس نے سیکولرازم اور اس کے علمبرداروں کو واضح اور دوٹوک انداز میں مسترد کرنا شروع کر دیا ہے۔

اے مسلمانو!

تمہیں اور خلافت کے قیام کو جدا کرنے والے لمحات بس وہ ہیں جن میں تمہارے اہلِ قوت واثر نئی خلافت راشدہ کے خلیفہ کے لیے بیعتِ عقد منعقد کریں، جیسے مدینہ منورہ کے لوگوں نے ہمارے آقا محمد ﷺ کے لیے بیعت کی تھی۔ انہیں اس فریضے پر یاد دہانی کرواؤ اور رمضان کو اس حال میں مت گزرنے دو کہ دوسری خلافت راشدہ، جو نبوت کے نقش قدم پر ہو گی، قائم نہ ہو چکی ہو۔

اے مسلمانو اور رائے عامہ بنانے والو!

تمام وہ لوگ جو منبر، ویب سائٹس اور میڈیا پلیٹ فارمز پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں، یاد رکھو کہ تم نے رائے عامہ کی تشکیل کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ اگر تمہیں علم ہو تو جان لو کہ اس امانت میں خیانت کرنا ایک بہت بڑا گناہ ہے۔ اپنی ذمہ داری کو احسن طریقے سے ادا کرو اور امت کی سمت کو گمراہ نہ کرو۔ اس کے عزم کو مضبوط کرو تاکہ وہ خلافت کے قیام کی

آخری قدم آج ہی اٹھائے، کل کا انتظار نہ کرے۔ مسلم امت کے معاملات پر گفتگو میں خلافت کی واپسی کو مرکزی موضوع بنادو۔

اے اہل قوت و نصرت!

اس بابرکت مہینے میں ہم تمہیں پکارتے ہیں کہ خلافت قائم کرکے اللہ کی نصرت حاصل کرو، تاکہ وہ تمہیں اپنی نصرت عطا کرے، دین کو سربلندی بخشے اور تمہیں اس میں مضبوط مقام عطا کرے۔ تم خوب جانتے ہو کہ یہ تبدیلی ایک لمحے میں واقع ہوسکتی ہے، اور یہ لمحہ تمہارے ہاتھ میں ہے۔ اللہ نے تمہیں امت کو غداروں اور دشمنوں سے بچانے کی ذمہ داری سونپی ہے، لہٰذا تمہارے لیے یہ جائز نہیں کہ اسے مغرب اور اس کے ایجنٹ حکمرانوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دو، تاکہ وہ اسے اپنی مرضی سے قابو میں رکھیں اور ظالم اسے دن رات نشانہ بناتے رہیں۔

پس آج ہی خلافت قائم کرو، اور امت تمہارے پیچھے دعا اور تکبیر کے ساتھ کھڑی ہوگی۔

اور یقین رکھو کہ امت پہلے ہی اس مقصد کی جانب گامزن ہے، اور خلافت کی بحالی اللہ عزوجل کے وعدے اور رسول اللہ ﷺ کی بشارت کے مطابق یقینی ہے۔ پس اس کے مددگار بنو، نہ کہ اسے تنہا چھوڑنے والے۔ ورنہ اللہ تمہیں بدل دے گا، اور پھر صرف پچھتاوا باقی رہ جائے گا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں: **وَإِن تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ "اور اگر تم منہ موڑو گے تو وہ تمہاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا، پھر وہ تمہاری طرح نہ ہوں گے"** [سورۃ محمد:38]۔

ہفتہ کی شب، بابرکت رمضان المبارک 1446 ہجری کی پہلی رات ہے۔

انجینئر صلاح الدین عضاضہ

ڈائریکٹر، مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر